علیہ الرحمہ

مقام حضرت مجدد الف ثانی

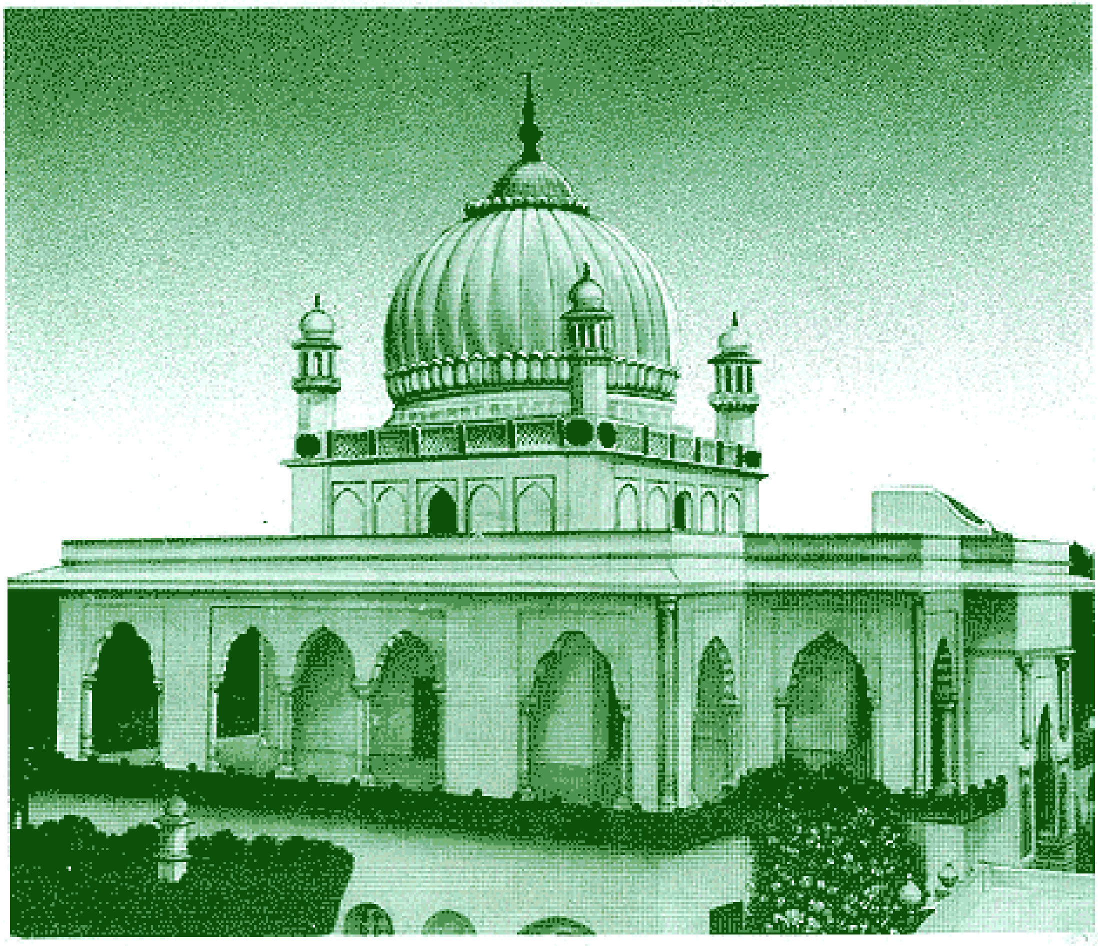

مرتبہ

ابو سرور محمد مسرور احمد نقشبندی مجددی

ادارہ مسعودیہ، ۶/۲، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی
اسلامی، جمہوریہ پاکستان

(۲۸ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلّی ونسلّم علٰی رسولہ الکریم

اللہ نے کرم فرمایا۔ انسان بنایا[1] ___ بولنا سکھایا[2] ___ لکھنا سکھایا[3] ___ مسلمان بنایا[4] ___ بڑا احسان فرمایا[5] ___ پاکی و پاکیزگی اور دانائی و حکمت سے آراستہ و پیراستہ فرمایا[6] ___ مانگنے کا سلیقہ بتایا اور یہ بول سکھائے :

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۵ لا [7]

(ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ اُن کا جن پر تُو نے احسان کیا)

اور اس راستہ کے لیے فرمایا ___ یہ سیدھا راستہ تو ہمارا ہے اس پر چلتے رہو اِدھر اُدھر نہ بھٹک جانا[8] ___ یہ ہمارے محبوبوں کا راستہ ہے، یہ ہمارا ہی راستہ ہے ___ اس کو کسی اور کا راستہ نہ سمجھ لینا ___ وہ ہمارے ہیں، ہم اُن کے ہیں، جو اُن کا ہے، وہ ہمارا ہے ___ جو اُن کا نہیں، وہ ہمارا نہیں ___ اُنھوں نے ہم سے پیمانِ محبت باندھا ہے ___ ان پر ہمارا انعام و احسان ہے ___ ہاں اُنھیں برگزیدہ اور چنیدہ نفوسِ قُدسیہ میں وہ بھی تھے جن کو زمانہ مجددِ الفِ ثانی کے نام سے جانتا اور یاد کرتا ہے اور جن کا نام نامی شیخ احمد سرہندی ہے ___ جو ۹۷۱ھ / ۱۵۶۴ء میں سرہند شریف (مشرقی پنجاب، بھارت) میں پیدا ہوئے اور ۱۰۳۴ھ / ۱۶۲۴ء میں وہیں انتقال فرمایا[9] ___ ان کی شان کیا بیان کی جائے، اقبال نے کہا تھا ؎

وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہبان
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار[۱۰]

اور آپ کی قبر مبارک کے لیے کہا تھا ؏

وہ خاک کہ ہے زیرِ فلک مطلعِ انوار

آپ کی قبر مبارک کے ذرّوں کے سامنے اقبال کو ستارے بھی ٹمٹاتے ہوئے نظر آرہے ہیں ؎

اس خاک کے ذرّوں سے ہیں شرمندہ ستارے
اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار[۱۱]

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی شان کیا بیان کی جائے ـــــ عقل دنگ رہ جاتی ہے، حیرت بڑھتی چلی جاتی ہے ـــــ زندگی زمین سے آسمان تک اور آسمان سے ماوراء آسمان تک پھیلتی چلی جاتی ہے۔

آپ کے مقامِ ولادت شہر سرہند کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے بہت سے شہروں پر فوقیت و برتری عطا فرمائی اور اس کو اپنے خاص انوار سے منوّر فرمایا[۱۲] ـــــ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے آپ کی تربیت فرمائی، آپ کا سلسلہ رحمانی اور طریقہ سُبحانی ہے[۱۳] ـــــ دائرۂ ولایت سے وراء آپ کو وہ علوم و معارف عطا کیے گئے جو انوارِ نبوّت کے چراغ سے روشن ہیں[۱۴] ـــــ آپ کو شان العلم سے بلند و بالا مملکتِ شان الحیات کی سیر کرائی گئی جس کے پہلو میں شان العلم ایک چھوٹی سی نہر کی مانند ہے اور جس کے ایک گوشے میں ابن العربی تشریف فرما ہیں[۱۵]۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو سند خاص عطا فرمائی اور مقامِ شفاعت سے حصہ عطا فرمایا[۱۶] ـــــ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو بچھڑے ہوؤں کو ملانے والا 'صلہ' قرار دیا[۱۷] ـــــ آپ کی نگاہ بلند لوحِ محفوظ پر تھی[۱۸] ـــــ آپ کی نظر عالمِ برزخ پر تھی اور آپ وہاں کے عجائبات بچشم خود ملاحظہ فرماتے

تھے[۱۹] ـــــ آپ کی نظر کائنات پر تھی، برصغیر کے وہ شہر آپ کی نظروں کے سامنے جگمگا رہے تھے جہاں انبیاء علیہم السلام مدفون ہیں[۲۰] ـــــ آپ مستجاب الدعوات تھے، آپ کی دعا سے قضائے مُبرم بھی ٹل جایا کرتی تھی[۲۱] ـــــ الغرض آپ کا مقام بہت ہی بلند ہے، اس بلندی تک ہماری فکر و نظر کی رسائی ممکن نہیں ـــــ

آپ سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کے قافلہ سالار ہیں جو خلیفۂ اوّل حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے دامن سے وابستہ ہے جن کے دل میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سب کچھ ڈال دیا جو آپ کے مبارک سینہ میں ڈالا گیا تھا، آپ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مظہر اتم ہیں ـــــ اس سلسلہ عالیہ کی عظمت و جلالت اور اقربیت و محبوبیت کے لیے یہی ایک نسبت کافی ہے[۲۲] ـــــ

مکتوبات شریف کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ نے اپنے غیبی خزانوں سے آپ کو بہت کچھ عطا فرمایا، مکتوبات شریف اسرار و معارف کا بحرِ زخار ہیں جس کا احاطہ ممکن نظر نہیں آتا ـــــ

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ معاشرے کے اس عظیم طبقے کے قافلہ سالار ہیں جس نے جہانِ نو کی خبر دی، جس نے اسلام کا بول بالا کیا، جس نے دلوں کو ملایا، جس نے اسلام کے لیے سب کچھ لٹایا، جو کچھ کہا، اللہ کیلئے کہا ـــــ جو کچھ کیا، اللہ کے لیے کیا، مخلوق سے کچھ نہ چاہا ـــــ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی مقدس شخصیت اس گروہ احرار کی قائد و رہنما ہے، آپ کی شخصیت کے ارد گرد سب جمع نظر آرہے ہیں ؎

ہجوم کیوں ہے زیادہ شراب خانے میں
فقط یہ بات کہ پیرِ مغاں ہے مردِ خلیق

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م ۱۱۷۶ھ / ۱۷۶۲ء)، مسلک دیوبند

کے مولوی رشید احمد گنگوہی (م ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ئ) مسلک اہل حدیث کے نواب صدیق حسن خان (م ۱۳۰۸ھ / ۱۸۹۰ئ) مسلک بریلوی کے قائد مولانا احمد رضا خاں بریلوی (م ۱۳۴۰ھ / ۱۹۲۱ئ) آپ کے خلیفہ مفتی ضیاء الدین مدنی (م ۱۴۰۱ھ / ۱۹۸۱ئ)، جدید دانشوروں کی محبوب شخصیت ڈاکٹر محمد اقبال (م ۱۳۵۷ھ / ۱۹۳۸ئ) ــــ الغرض حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی تعریف میں سب ہی رطب اللسان نظر آتے ہیں ــــ

(۱) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

ان کی جلالت شان یہاں تک پہنچی کہ ان کے متعلق بے کھٹکے کہا جاسکتا ہے کہ ان سے محبت رکھنے والا مومن و متقی ہے اور عداوت رکھنے والا فاجر و شقی ہے۔ [۲۴]

(۲) مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتے ہیں :

جس کی کوشش کا نتیجہ ہے کہ میں اور آپ آج مسلمان تو کہلاتے ہیں۔ [۲۵]

(۳) نواب صدیق حسن خاں لکھتے ہیں :

اولیاء اللہ میں آپ کا مرتبہ ایسا ہے جیسے انبیاء میں اولوالعزم حضرات کا ــــ آپ کا طریقہ کتاب و سنت کی اتباع پر مبنی ہے۔ [۲۶]

(۴) مولانا احمد رضا خاں بریلوی، ندوۃ العلماء لکھنو کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد علی مونگیری کے نام ایک خط میں ان کو حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کا ایک اہم ارشاد یاد دلاتے ہوئے اس کو واجب الاطاعت قرار دیتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں : ــــ [۲۷]

بالفعل آپ جیسے صوفی صافی کو حضرت شیخ مجدد الف ثانی رحمہ اللہ ۔

کا ایک ارشاد یاد دلاتا ہوں اور اس عین ہدایت کے امتثال کی اُمید رکھتا ہوں، حضرت ممدوح اپنے مکتوبات شریفہ میں فرماتے ہیں:

"فسادِ مبتدع زیادہ تر از فساد صحبت صد کافر ست"

(ترجمہ: بدعتی کا فتنہ سینکڑوں کافروں کی صحبت کے فتنے سے بدتر ہے)

مولانا! خدارا انصاف، آپ یا زید اور اراکین (ندوۃ العلماء) مصلحت دین و مذہب کو زیادہ جانتے ہیں یا حضرت شیخ مجدد؟ مجھے ہرگز آپ کی خوبیوں سے اُمید نہیں کہ اس ارشاد ہدایت بنیاد کو معاذ اللہ باطل جانیئے اور جب وہ حق ہے اور بے شک حق ہے تو کیوں نہ مانیئے؟ [۲۸]

(۵) مدینہ منورہ کے عارف کامل اور فاضل جلیل مفتی ضیاء الدین مدنی (م ۱۴۰۱ھ / ۱۹۸۱ء) کے جدِ اعلیٰ علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی (م ۱۰۶۷ھ / ۱۶۵۷ء) نے سب سے پہلے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کو "مجدد الف ثانی" لکھ کر دوسرے ہزارے کے لیے آپ کی مجددیت کا اعلان فرمایا ــــ بقول شیخ محمد عارف مدنی، مفتی ضیاء الدین مدنی، اپنے سر پر دونوں ہاتھ رکھ کر حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے لیے فرمایا کرتے تھے ــــ

"حضرت مجدد تو ہمارے سر کے تاج ہیں"

(۶) مشرق کے عظیم شاعر و فلسفی ڈاکٹر محمد اقبال تو حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ سے اتنے متاثر ہوئے کہ اپنے مشہور "تصورِ خودی" کی بنیاد ہی حضرت مجدد کے تصور "وحدۃ الشہود" پر رکھی [۲۹] ــــ وہ حضرت مجدد کے فیض کی اس طرح بھیک مانگ رہے ہیں ؎

تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند
اب مناسب ہے کہ تیرا فیض ہو عام اے ساقی! [۳۰]

وہ ظلمت کدہ ہند میں مہتاب کی تلاش میں سرگرداں ہیں اور حضرت مجدّد کی چوکھٹ پر کھڑے عرض کر رہے ہیں ؎

تو مری رات کو مہتاب سے محروم نہ رکھ
ترے پیمانے میں ہے ماہِ تمام اے ساقی! [۳۱]

آپ نے ملاحظہ فرمایا، سب ہی علماء اور دانشور حضرت مجدّد الف ثانی علیہ الرحمہ کے گرد جمع ہیں اور ان کو خراجِ عقیدت پیش کر رہے ہیں ــــ جن امور میں مسلمانوں کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے اگر ہم حضرت مجدّد کے ارشادات کی روشنی میں ان کا جائزہ لیں تو اختلاف سے اتحاد کی طرف قدم بڑھا سکتے ہیں کیونکہ آپ سب ہی کے محبوب ہیں ــــ جسموں کا اتحاد کوئی معنی نہیں رکھتا، اصل اتحاد فکر کا اتحاد ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ہم کو اتحادِ فکر کی دولت سے مالا مال فرمائے تاکہ ہم محبت و یگانگت کی فضا میں سانس لے سکیں اور بے چین رُوحوں کو چین کا پیغام دے سکیں ــــ

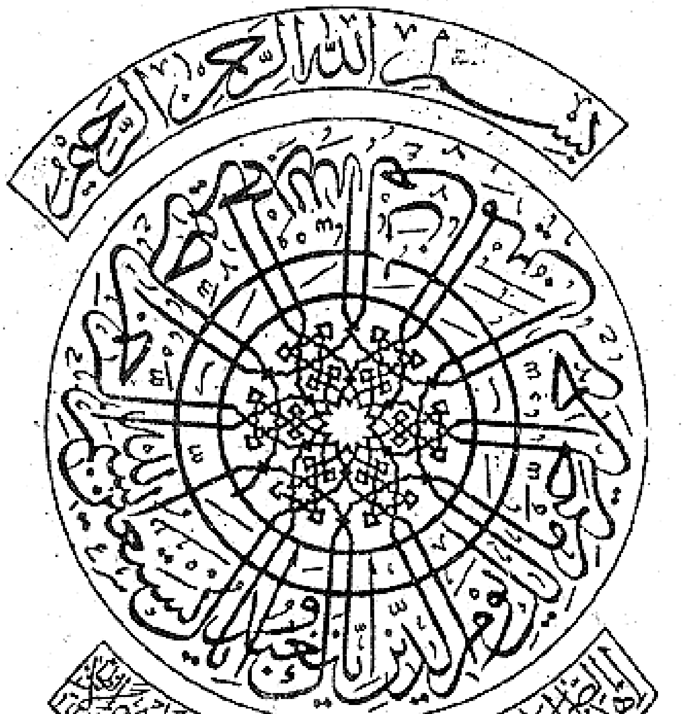

(۱)

مولانا عبدالرحمن جامی

نقشبندیہ عجب قافلہ سالارانند — کہ برند از رہ پنہاں بحرم قافلہ را
ناقصے گر کند ایں سلسلہ را طعن قصور — حاش للہ کہ برآرم بزباں ایں گلہ را
ہمہ شیرانِ جہاں بستۂ ایں سلسلہ اند — روبہ از حیلہ چساں بگسلد ایں سلسلہ را

(روض الازہار فی ذکر الاخیار، مطبوعہ دہلی، ۱۳۴۴ھ)

(۲)

شیخ عبداللہ قطب

صاحب مائۃ عاشر ظہور او در سنہ الف خواہد بود و شان او، شانِ غریب عجیب.

(مکتوبات شیخ عبداللہ قطبؒ، (قلمی) مکتوبہ ۸۸۷ھ)

(۳)

خواجہ عبداللہ

(ابن خواجہ باقی باللہؒ)

امامِ زماں قطبِ اقطابِ عالم — کہ چوں او ندانم کہ بگذشت یک تن
ز بس ہمت و وسعت فیضِ باطن — بہ تجدید الف دوم شد معین
چو بہر شفاعت بہ محشر در آید — جہانے نہاں گرد وش زیرِ دامن

(شیخ بدرالدین سرہندی، حضراتِ القدس، مطبوعہ لاہور، ۱۳۴۳ھ، ص ۲۶۵)

(۸)

حضرت خواجہ عبدالاحد وحدتؔ

بگو داستان زا احمد نقشبند
کرداری دل از داغ مہرش سپند

گزشتہ بیک گام زیں نہ طبق
زقدوسیان بردہ گوئے سبق

بہندوستان گرچہ دارد مقام
بالائے ہفتم فلک ماندہ گام

ربع نشین و مسدس سرا
براہش جبیں سودہ ہفتم سما

نگیں گشتہ در حلقۂ اولیاء
چو در انبیاء خاتم الانبیاء

(از کتاب چار چمن مصنفہ حضرت وحدتؔ
قلمی، کتب خانہ حافظ مجددی، کراچی)

(۵)

شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی

وقد بلغ امرہ الی ان لا یحبہ الا مومن تقی ولا یبغضہ الا فاجر
شقی۔

(ترجمہ) ان کی جلالت شان یہاں تک پہنچی ہے کہ ان کے متعلق بے خطر کہا جا سکتا ہے
کہ ان سے نہیں محبت کرتا مگر مومن تقی اور نہیں بغض رکھتا مگر فاجر شقی۔"

(شیخ محمد صالح الزواوی نقشبندی المجددی المظہری المکی: نفائس السانحات
فی تذییل الباقیات الصالحات، مطبوعہ مکہ مکرمہ، سنہ ۱۳۰۰ھ، ص ۔ ۳۰)

(۹)

شاہ عبدالغنی محدث

مہاجر مدنی

اے خاکِ پاک روضۂ عبیری و عنبری — کہ اہلِ جہاں ز بوئے تو مدہوش گشتہ اند
ساقی فشاند بر تو خوش آبے کہ اہلِ دہر — غافل بہ پیشت آمدہ مخمور رفتہ اند!
سرے زخاکِ خلد تو داری کہ اہلِ ارض — یک نغمۂ تو یافتہ بر چرخ رفتہ اند
نے نے تراز تربتِ یثرب سرشتہ اند — پنہاں ز روم و شام بہ سر ہند ہشتہ اند
ایں خاکِ احمدی است بنات احد نگر — نے یک کہ صد ہزار ازیں خاک جستہ اند
اَھْلاً و مَرْحَباً پے زوارِ تو بسے! — اقفال بعد بر رخِ اعدات بستہ اند
یارب مکن خلاص ازیں خاک در سرا — بد حال آں کساں کہ ازیں خاک رستہ اند
شیرے بخوابِ ناز بہ پہلوئے دو شبل — یارب چہ رازہا است کہ ایں جا نہفتہ اند

تنہا غنی نہ مدح نغمہ تو ساز کرد
کرّو بیانِ عرش ہمیں گونہ گفتہ اند

(محمد میاں، علمائے ہند کی شاندار ماضی، حصہ اول، مطبوعہ مراد آباد، ۱۳۵۹ھ / ۱۹۳۹ء، ص-۱۴۵)

(۷)

ڈاکٹر محمد اقبال

حاضر ہوا میں شیخ مجدد کی لحد پر — وہ خاک کہ ہے زیرِ فلک مطلعِ انوار
اس خاک کے ذروں سے ہیں شرمندہ ستارے — اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحبِ اسرار
گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے — جس کے نفسِ گرم سے ہے گرمیٔ احرار
وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہباں — اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار!

(بالِ جبریل، مطبوعہ لاہور، ۱۳۷۹ھ / ۱۹۵۹ء، ص-۲۱۱)

حواشی اور حوالے

ا‌ے قرآن حکیم، سورۃ التین، آیت نمبر ۴ ۲ے قرآن حکیم، سورۃ الرحمن، آیت نمبر ۴

۳ے قرآن حکیم، سورۃ العلق، آیت نمبر ۴ ۴ے قرآن حکیم، سورۃ الحج، آیت نمبر ۷۸

۵ے قرآن حکیم، سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۱۶۴ ۶ے قرآن حکیم، سورۃ البقرہ، آیت نمبر ۱۲۹

۷ے قرآن حکیم، سورۃ الفاتحہ، آیت نمبر ۵-۶ ۸ے قرآن حکیم، سورۃ الانعام، آیت نمبر ۱۵۳

۹ے تفصیلی حالات کے لیے مندرجہ ذیل کتابیں مطالعہ فرمائیں:

(ا) بدرالدین سرہندی: حضرات القدس، لاہور

(ب) بدرالدین سرہندی، مجمع الاولیاء (۱۶۳۴ء)، انڈیا آفس لائبریری، لندن

(ج) محمد مسعود احمد: سیرت مجدد الف ثانی، کراچی ۱۹۸۳ء

(د) محمد ہاشم کشمی: زبدۃ المقامات، کانپور ۱۸۹۰ء

(ہ) احمد رضا خان بریلوی: الطائب التہانی فی مجدد الف ثانی (قلمی) ۱۳۰۲ھ/۱۹۰۷ء

۱۰ے اقبال! بال جبریل، لاہور ۱۹۴۷ء، ص ۲۱۲

۱۱ے ایضاً، ص ۲۱۱، ۱۲ے احمد سرہندی: مکتوبات، جلد دوم (ترجمہ اُردو)

ادارۂ مجددیہ، کراچی ۱۹۹۱ء، مکتوب نمبر ۲۲، ص ۷۹

۱۳ے ایضاً، جلد سوم مکتوب نمبر ۸۷، ص ۲۴۷ ۱۴ے ایضاً، جلد دوم، مکتوب نمبر ۲، ص ۳۵

۱۵ے ایضاً، جلد سوم (ترجمہ اُردو) ادارۂ مجددیہ، کراچی ۱۹۹۳ء، مکتوب نمبر ۷۳، ص ۲۰۴-۵

۱۶ے احمد سرہندی: مکتوبات، جلد سوم، مکتوب نمبر ۱۰۶، ص ۳۲۶

۱۷ے ایضاً: مکتوبات، جلد دوم، مکتوب نمبر ۶، ص ۳۸

۱۸ے بدرالدین سرہندی: وصال احمدی، سیالکوٹ، ص ۴، ۵

۱۹ے احمد سرہندی: مکتوبات، جلد دوم، مکتوب نمبر ۱۶، ص ۶۵

۲۰ـه احمد سرہندی : مکتوبات، جلد دوم، مکتوب نمبر ۶۸، ص ۲۵۲

۲۱ـه ایضاً، مکتوبات، جلد اوّل (ترجمہ اُردو) حصہ دوم، ادارہ مجددیہ، کراچی، مکتوب نمبر ۲۱، ص ۱۰۲

۲۲ـه سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ (م ۱۴۸ھ) کے بعد حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ (م ۲۶۱ھ) کا نام آتا ہے کیوں کہ آپ نے طریقۂ اویسیہ میں حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے فیض حاصل کیا۔ پھر ان کے بعد ابوالحسن خرقانی علیہ الرحمہ (م ۴۲۵ھ) کا، کیوں کہ آپ نے بایزید بسطامی کی روحانیت سے سلوک کی تربیت پائی (سفینۃ الاولیاء، کانپور، ۱۸۸۴ء، ص ۴۷)۔ مشائخ سلسلۂ نقشبندیہ نے اسی طریقۂ اویسیہ کو فضیلت دی۔
نیچے اس سلسلے کے اُن مشائخ کا نام لکھا جاتا ہے جو طریقۂ اویسیہ میں شامل نہیں تاکہ کوئی غلط فہمی نہ رہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے بعد ان مشائخ کے نام آتے ہیں :

۱۔ امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ (م ۱۸۳ھ)، بغداد
۲۔ امام موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ (م ۲۰۸ھ)، بغداد
۳۔ حضرت معروف کرخی علیہ الرحمہ (م ۲۰۰ھ)، بغداد
۴۔ حضرت سری سقطی علیہ الرحمہ (م ۲۵۰ھ)، بغداد

حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمہ کے بعد ان مشائخ کے نام آتے ہیں :

۱۔ حضرت جنید بغدادی علیہ الرحمہ (م ۲۹۷ھ)، بغداد
۲۔ حضرت ابی علی احمد الروزباری (م ۳۲۲ھ)، مصر
۳۔ حضرت علی حسن بن احمد الکاتب علیہ الرحمہ (م ۳۴۶۔۵۷ھ)، مصر
۴۔ حضرت سعید بن سلام المغربی علیہ الرحمہ (م ۳۷۳ھ)، نیشاپور[۲۳]
۵۔ حضرت ابوالحسن علی خرقانی علیہ الرحمہ (م ۴۲۵ھ)، طوس
۶۔ حضرت ابی القاسم علی الگرگانی علیہ الرحمہ (م ۴۵۰ھ)، مصر

۲۳ـه عبدالحمید طہماز : العلامۃ المجاہد الشیخ محمد الحامد رحمہ اللہ تعالیٰ، مطبوعہ دمشق ۱۹۸۱ء، ص ۲۰۹۔۲۱۰۔

۲۴؎ شیخ محمد صالح زواوی : نفائس السانحات فی تذیل الباقیات الصالحات ، مکہ مکرمہ ، ۱۳۰۰ھ ، ص ۳۰

۲۵؎ محمد ہاشم جان مجددی : بیاض قلمی محررہ ۲۵ مئی ۱۹۶۳ء ، کراچی

۲۶؎ صدیق حسن خاں : تقصار الجیود الاحرار من تذکار جنود الابرار ، بھوپال ، ص ۳۴۶

۲۷؎ مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے تفصیلی حالات کے لیے مندرجہ ذیل مآخذ سے رجوع کریں :

(ا) ڈاکٹر حسن رضا خاں : فقہ اسلامی میں اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں کی خدمات ، پٹنہ ، ۱۹۸۱ء ، مقالۂ ڈاکٹریٹ پٹنہ یونیورسٹی ، انڈیا

(ب) ڈاکٹر مجید اللہ قادری : کنز الایمان اور دیگر معروف قرآنی اُردو تراجم ، مقالۂ ڈاکٹریٹ کراچی یونیورسٹی ، کراچی ۱۹۹۳ء ، پاکستان

(ج) ڈاکٹر محمد عبدالباری صدیقی : حضرت احمد رضا خاں بریلوی کے حالات اور اصلاحی کارنامے ، مقالۂ ڈاکٹریٹ سندھ یونیورسٹی ، جام شورو ، سندھ ۱۹۹۳ء

(د) ڈاکٹر محمد مسعود احمد : محدث بریلوی ، کراچی ۱۹۹۳ء ۔

(ھ) ڈاکٹر اوشا سانیال : سنی اسلام اور احمد رضا خاں بریلوی مطبوعہ دہلی ۱۹۹۴ء ، مقالۂ ڈاکٹریٹ کولمبیا یونیورسٹی ، امریکہ ۔ (انگریزی)

(و) ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد : فتاویٰ رضویہ اور فتاویٰ رشیدیہ کا تقابلی جائزہ ، کراچی ۱۹۹۱ء ۔

(ز) ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی : اُردو نعت گوئی اور فاضل بریلوی ، بریلی (۱۹۹۶ء) مقالۂ ڈاکٹریٹ روہیلکھنڈ یونیورسٹی ، بریلی ۔

۲۸؎ مولانا احمد رضا خاں بریلوی : مکتوبات ، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۶ء ، ص ۹۱

۲۹؎ تفصیلات کے لیے راقم کا مقالہ :

"حضرت مجدد الف ثانی اور ڈاکٹر محمد اقبال" ، سیالکوٹ ۱۹۸۰ء مطالعہ فرمائیں ۔ اس کا انگریزی ترجمہ ادارۂ مسعودیہ نے ۱۹۹۶ء میں کراچی سے شائع کر دیا ہے ۔ مسعود

۳۰؎ اقبال : بالِ جبریل ، لاہور ، ص ۱۷

۳۱؎ اقبال : بالِ جبریل ، لاہور ، ص ۱۸

ادارۂ مسعودیہ کی کتب ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ ۲/۶،۵۔ای ناظم آباد، کراچی۔فون 92-21-6614747

۲۔ ضیاءالاسلام پبلی کیشنز۔ضیاء منزل (شوگن مینشن) آف محمد بن قاسم روڈ، کراچی فون نمبر 2633819-2213973

۳۔ محمد عارف وعبدالراشد مسعودی۔اسٹاکسٹ ادارۂ مسعودیہ کراچی شاپ نمبر 2-B سرنج منزل امام بارگاہ اسٹریٹ نزد کچھی میمن مسجد بالمقابل گلف ہوٹل صدر کراچی، پاکستان۔فون نمبر: 021-5217281

موبائل: 0320-5032405

۴۔ مکتبہ غوثیہ، پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی نمبر ۵،فون: 4910584-4926110

۵۔ ضیاءالقرآن۔14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-2630411-2210212

۶۔ فرید بک اسٹال، ۳۸۔اردو بازار، لاہور، فون نمبر۔ 042-7224899

۷۔ مکتبہ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم۔

کڈہالہ (مجاہدہ آباد)، آزاد کشمیر براستہ گجرات، اسلامی جمہوریہ پاکستان۔

۸۔ گلوبل اسلامک مشن 355 والنٹ اسٹریٹ سویٹ ۲ یونکرس، نیویارک 10701،

P.O.Box:1515 ٹیلیفون: (914)709-1705 فیکس: (914)709-1593

۹۔ جناب منیر حسین مسعودی، 46 ہولی لین، سمیتھوک، ویسٹ مڈلینڈز B67 7JD،

انگلینڈ، .U.K۔

Idara-e-Mas'udia, Karachi

ادارۂ مسعودیہ کراچی

وکونوا مع الصادقین

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

ادارۂ مسعودیہ کراچی

Idara-e-Mas'udia, Karachi

وكونوا مع الصادقين

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ